© rasailojaraid.com

اخلاص پر مبنی اور از دل خیزد بر دل ریزد کا مصداق ہے اس جلد کے اہم موضوعات میں تواضع، حسد، خواب، سستی کا علاج، آنکھوں کی حفاظت، کھانے پینے اور دعوت کے آداب اور لباس کے شرعی اصولوں پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے اور دعوت فکر و عمل کا اچھوتا انداز ہے۔ حضرت مولانا محمد عبد اللہ میمن مدظلہ کی محنت اور کاوش ہر لحاظ سے لائق صد تحسین ہے کہ انہوں نے ترتیب میں سلیقہ مندی کے ساتھ ساتھ حسن طباعت کا بھی عمدہ ترین معیار قائم کر دیا ہے عمدہ کتابت، معیاری کاغذ، خوبصورت اور مضبوط جلد بندی۔

ایمان کی جان، شہد سے میٹھا نام

محسنِ کائنات محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام اور اس کی شیرینی اور حلاوت وعذوبت ایک مسلم حقیقت ہے آپؐ کی شان تعریف مدح نعت، منقبت میں تقریر، تحریر اور نعت اور درود پیش کر کے اہل ایمان حلاوت حاصل کرتے ہیں۔ حضرت مولانا قاضی محمد اسرائیل صاحب گڑنگی نے بھی اپنی اس کتاب میں ۲۳ زبانوں کی نعتیں اور نثر میں لکھی گئی شان مصطفےٰ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کا ایک ایک موتی چن کر عشق و محبت کی مالا تیار کر دی ہے۔

مہر نبوت اور مکتوب نبویؐ کے عکس نے اس کی عظمت کو دوبالا کر دیا ہے۔ اگر کتاب کی عمدگی اور طباعت کے فنی پہلوؤں پر توجہ دی جاتی تو استفادہ واہمیت میں مزید اضافہ ہوتا۔ ۵۰۰ سے زائد صفحات اور عمدہ جلد، قیمت ۹۰ روپے۔ ناشر: مکتبہ انوار مدینہ جامع مسجد صدیق اکبر محلہ صدیق آباد (اپر چھنی) مانسہرہ۔

(بقیہ ص ۴ سے)

کر دے اور بھارت سے کہا ہے کہ وہ اپنا ایٹمی پروگرام جاری رکھے اور اس کے ساتھ چند دفاعی معاہدے بھی طے کیے ہیں تاکہ وہ کشمیر میں چلنے والی تحریک کو ختم کرے۔ امریکہ، بھارت اور اسرائیل نے مل کر پوری دنیا سے مسلمانوں کو ختم کرنے کا پروگرام بنایا ہے اور پہلا نمبر بنیاد پرست مسلمانوں کا ہے اور اس کے پہلے قدم کے طور پر دینی مدارس پر پابندی لگا دی گئی اور معاشرے کو یہودی طرز پہ لانے کے لیے پروگرام بن گیا ہے ان سارے حالات کو دیکھتے ہوئے وہ مسلمان جو صحیح معنوں میں مسلمان ہیں اگر ایک نہ ہوئے بریلوی، دیوبندی اور اہلحدیث کے چکر میں رہے تو ایک وقت آئے گا کہ مسلمان کا نام لینے والا کوئی نہ ہوگا اب حالات کا تقاضہ ہے کہ ساری دینی جماعتیں ایک ہو کر ایک مشترکہ لائحہ عمل اختیار کریں تاکہ اس یہودی یلغار سے نجات پا سکیں آج اگر دینی جماعتوں نے حالات کو نہ سمجھا تو کل ان کی نسلیں ان کی قبروں پہ کوڑے ماریں گی کہ ہمارے آباؤ اجداد نے غلط فیصلے کیے اور ہمیں اس کی سزا مل رہی ہے۔ (بیت المقدس)

© rasailojaraid.com